

559

85:سورة البروج

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
85	سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ	مکی	1	22	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَ الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ قسم ہے برجوں والے آسمان کی اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے وَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ قسم ہے شاہد اور مشہود کی، مشہود سے مراد قیامت کا دن ہے اور شاہد سے مراد وہ تمام فرشتے اور انبیاء جو اس دن موجود ہوں گے قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ ہلاک ہو گئے ایمان والوں کے لئے خندقیں کھودنے والے لوگ، وہ خندقیں جن میں بھڑکتے ہوئے ایندھن کی آگ تھی اِذْ هُمْ عَلَیْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾ وَّ هُمْ عَلٰى مَا یَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ اور جو کچھ وہ ایمان لانے والوں کے ساتھ کر رہے تھے، خود اس خندق کے کنارے پر بیٹھ کر اسے دیکھ رہے تھے وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ﴿۸﴾ اور وہ ان مومنوں سے صرف اس بات کا انتقام لے رہے تھے کہ یہ لوگ اُس اللہ پر ایمان لے آئے تھے جو بڑا زبردست اور قابل ستائش ہے الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۹﴾ جو آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے، اور یقیناً اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ﴿۱۰﴾ جن لوگوں نے مومن مَردوں اور مومن عورتوں پر ظلم ڈھائے اور پھر اس سے تائب نہ

ہوئے، یقیناً ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلائے جانے کی سزا ہے اِنَّ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ۬

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؀ؕ۱۱ اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک اعمال

کیے، یقیناً ان کے لیے جنت کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ بہت بڑی

کامیابی ہوگی اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؀ؕ۱۲ بیشک آپ کے رب کی گرفت بہت ہی سخت

ہے اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ؀ۚ۱۳ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا

وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ؀ۙ۱۴ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ؀ۙ۱۵ وہ بہت بخشنے والا اور بہت محبت

کرنے والا ہے، وہ عرش کا مالک اور بڑی شان والا ہے فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ؀ؕ۱۶ وہ جو بھی ارادہ

فرماتا ہے اسے کر گزرتا ہے هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ؀ۙ۱۷ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ؀ؕ۱۸ کیا

آپ کے پاس فرعون اور ثمود کے لشکروں کی خبر پہنچی ہے، فرعون اور ثمود کے حالات

سے ان کافروں کو سبق حاصل کرنا چاہیئے تھا اور اس کے بعد تو فوراً ایمان لے آنا چاہیئے تھا بَلِ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ؀ۙ۱۹ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ؀ۚ۲۰ جن لوگوں

نے کفر کیا ہے وہ تو قرآن کو جھٹلانے ہی میں لگے ہوئے ہیں لیکن وہ جان لیں کہ اللہ

نے انہیں ہر طرف سے گھیر رکھا ہے بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ؀ۙ۲۱ فِيْ لَوْحٍ

مَّحْفُوْظٍ ؀ۧ۲۲ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے جو لوح محفوظ میں

لکھا ہوا ہے رکوع[1]

